اعتماد

28 MAY 2024

ماسٹر آف سوشیل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز

30/جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلی پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک کے ہیڈ ہیں۔

ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشیل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشیل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشیل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشیل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنر مند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوئی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ شعبے میں تھیوری کلاس اور فیلڈ ورک کے ساتھ ساتھ دیگر اقسام کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن سے طلبہ میں تنقیدی نقطہ نظر پیدا ہوتا ہے اور ان کی مہارتوں میں بیش قیمتی اضافہ ہوتا ہے۔

E

HINDI MILAP

एमएसडब्ल्यू के लिए आवेदन आमंत्रित

हैदराबाद, 27 मई
(मिलाप ब्यूरो)

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी द्वारा मास्टर ऑफ सोशल वर्क (एमएसडब्ल्यू) के लिए आवेदन आमंत्रित किए गए हैं। ऑनलाइन आवेदन करने की अंतिम तिथि 30 जून है।

आज यहाँ जारी प्रेस विज्ञप्ति के अनुसार, दो वर्षीय रोजगारोन्मुख विषय एमएसडब्ल्यू में प्रवेश योग्यता आधार पर दिया जाएगा। 10वीं तथा 12वीं या स्नातक स्तर पर उर्दू के ज्ञान के साथ किसी भी विषय में स्नातक या समकक्ष डिग्री (न्यूनतम 45 प्रतिशत अंकों के साथ) रखने वाले छात्र उक्त पाठ्यक्रम के लिए आगामी 30 जून तक ऑनलाइन आवेदन कर सकते हैं। अधिक जानकारी https://manuu.edu.in/notifications/Admissions से प्राप्त की जा सकती है।

Daily Urdu Action
28-5-2024

ماسٹر آف سوشیل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز

30/ جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/ مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشیل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشیل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشیل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشیل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشیل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنرمند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہورہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کررہے ہیں۔ شعبے میں تھیوری کلاس اور فیلڈ ورک کے ساتھ ساتھ دیگر اقسام کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن سے طلبہ میں تنقیدی نقطہ نظر پیدا ہوتا ہے اور ان کی مہارتوں میں بیش قیمتی اضافہ ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق کسی بھی مضمون میں 45% نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

Aadab Telangana 28-5-24

ماسٹر آف سوشیل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز

30/ جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/ مئی (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشیل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشیل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشیل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشیل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنرمند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہورہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوئی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ شعبے میں تھیوری کلاس اور فیلڈ ورک کے ساتھ ساتھ دیگر اقسام کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن سے طلبہ میں تنقیدی نقطہ نظر پیدا ہوتا ہے اور ان کی مہارتوں میں بیش قیمتی اضافہ ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق کسی بھی مضمون میں %45 نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 30/ جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس فون نمبر 9958222106 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

28-5-24 Pasban, Bangalore

ماسٹر آف سوشیل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز۔ 30/ جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/ مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلی پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشیل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشیل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشیل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشیل ورک کے شعبے میں کام کرنے کیلئے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنرمند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہورہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوئی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کررہے ہیں۔ شعبے میں تھیوری کلاس اور فیلڈ ورک کے ساتھ ساتھ دیگر اقسام کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن سے طلبہ میں تنقیدی نقطہ نظر پیدا ہوتا ہے اور ان کی مہارتوں میں بیش قیمتی اضافہ ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق کسی بھی مضمون میں 45% نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 30/ جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس فون نمبر 9958222106 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ماسٹر آف سوشل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز

30 جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/مئی، پریس ریلیز، ہماراسماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنرمند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہورہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوئی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ شعبے میں تھیوری کلاس اور فیلڈ ورک کے ساتھ ساتھ دیگر اقسام کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن سے طلبہ میں تنقیدی نقطہ نظر پیدا ہوتا ہے اور ان کی مہارتوں میں بیش قیمتی اضافہ ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق کسی بھی مضمون میں 45٪ نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس فون نمبر 9958222106 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

Sada-e-Hussaini
28-5-2024

ماسٹر آف سوشیل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز

30/ جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/ مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشیل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشیل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشیل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشیل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنر مند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوئی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ شعبے میں تھیوری کلاس اور فیلڈ ورک کے ساتھ ساتھ دیگر اقسام کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن سے طلبہ میں تنقیدی نقطہ نظر پیدا ہوتا ہے اور ان کی مہارتوں میں بیش قیمتی اضافہ ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق کسی بھی مضمون میں 45% نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 30/ جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے اس فون نمبر 9958222106 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

28-5-24

سیاسی افق دہلی

ماسٹر آف سوشیل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز

30/ جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/ مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشیل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشیل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشیل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشیل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔

Siyasi Taqdeer 28-5-2024

ماسٹرِ آف سوشل ورک مانو میں داخلوں کا آغاز

30 جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27 مئی: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے، جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں، جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنرمند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوئی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ شعبے میں تھیوری کلاس اور فیلڈ ورک کے ساتھ ساتھ دیگر اقسام کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن سے طلبہ میں تنقیدی نقطہ نظر پیدا ہوتا ہے اور ان کی مہارتوں میں بیش قیمتی اضافہ ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق کسی بھی مضمون میں 45% نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس فون نمبر 9958222106 پر ربط پیدا کیا جا سکتا ہے۔

کشمیر عظمیٰ

ماسٹر آف سوشیل ورک مانو میں داخلوں کا آغاز

30 جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد/ عظمیٰ نیوز ڈیسک/ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈیپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ کسی بھی مضمون میں 45% نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 30 ر جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس فون نمبر 9958222106 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

رہنمائے دکن

28 MAY 2024

ماسٹر آف سوشیل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز

30/ جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/ مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشیل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشیل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشیل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشیل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنر مند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوگئی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ شعبے میں تھیوری کلاس اور فیلڈ ورک کے ساتھ ساتھ دیگر اقسام کی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جن سے طلبہ میں تنقیدی نقطہ نظر پیدا ہوتا ہے اور ان کی مہارتوں میں بیش قیمتی اضافہ ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق کسی بھی مضمون میں 45% نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 30/ جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس فون نمبر 9958222106 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

RD

راشٹریہ سہارا

ماسٹر آف سوشیل ورک، مانو میں داخلوں کا آغاز

30/ جون درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 27/ مئی۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اردو میڈیم سے اعلیٰ پروفیشنل تعلیم کا ایک ایسا مرکز بن چکی ہے جو پچھلے پچیس برسوں کے دوران ہزاروں اردو میڈیم کے طلبہ کو روزگار سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک ایسا ہی ایک شعبہ جہاں کسی بھی مضمون میں گریجویشن کامیاب طلبہ ماسٹر آف سوشیل ورک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد ڈپارٹمنٹ آف سوشیل ورک کے ہیڈ ہیں۔ ان کے مطابق اکیسویں صدی میں سوشیل ورک ایک ایسی فیلڈ جس میں روزگار کے شاندار مواقع دستیاب ہیں۔ ان کے مطابق سال 2009ء میں اردو یونیورسٹی میں سوشیل ورک میں ایم ایس ڈبلیو کا کورس شروع کیا گیا اور آج تک سوشیل ورک ڈپارٹمنٹ کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے کہ یہاں سے ایم ایس ڈبلیو کا کورس مکمل کرنے والے بیشتر طلبہ مقامی، قومی، حکومتی اور غیر سرکاری اداروں میں روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق ہمارے ملک ہندوستان میں سوشیل ورک کے شعبے میں کام کرنے کے لیے بے شمار مواقع دستیاب ہیں جس میں بڑے بڑے کارپوریٹ کمپنیاں اور غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ جو غربت سے مقابلہ کرنے، ماحولیات، تعلیم، روزگار اور مختلف میدانوں میں تحقیق اور شعور بیداری کا فلاحی کام کرتے ہیں۔ ان کے لیے ایم ایس ڈبلیو کامیاب طلبہ بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کہتے ہیں کہ تیزی سے بدلتے ہوئے ڈیولپمنٹ سیکٹر میں سوشل ورک جیسے کورس کی اہمیت اور ہنر مند سماجی پیشہ وران کی ضرورت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تھیوری اور پریکٹس کی نصابی سرگرمیوں پر مشتمل ایم ایس ڈبلیو دیگر روایتی کورسز کے مقابل ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ شعبے کے فارغین اس کورس کی اہمیت کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس کی بدولت انھوں نے اپنی تنظیم میں تیزی سے ترقی کی۔ کورس کے دوران کیے جانے والے فیلڈ ورک، گروپ کانفرنس، مہارتی سرگرمیوں اور تھیوری کی کلاسوں سے ان کے اندر ایسی صلاحیتیں پیدا ہوگئی ہیں جن کی مدد سے وہ پسماندہ طبقات اور ضرورت مند افراد کو پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ طریقوں سے بااختیار بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد کے مطابق کسی بھی مضمون میں 45% نمبرات کے ساتھ گریجویشن کامیاب طلبہ جنھوں نے دسویں یا بارھویں یا گریجویشن میں اردو پڑھی ہو وہ اس کورس میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں جملہ 40 سیٹیں دستیاب ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in سے مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ایم ایس ڈبلیو میں آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 30/ جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس فون نمبر 9958222106 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

RS

Sakshi

'ఎంఎస్‌డబ్ల్యూ'తో అవకాశాలు మెండు

రాయదుర్గం: సోషల్ వర్క్ అనేది జాబ్ ఓరియంటెడ్ సబ్జెక్ట్ అని 'మనూ' సోషల్ వర్క్ విభాగం హెడ్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ షాహిద్ పేర్కొన్నారు. సోమవారం ఆయన మాట్లాడుతూ మనూ విశ్వవిద్యాలయంలో రెండు సంవత్సరాల మాస్టర్ ఆఫ్ సోషల్ వర్క్ (ఎంఎస్‌డబ్ల్యూ) కోర్సును అందిస్తోందన్నారు. అభివృద్ధి రంగంలో అవకాశాలు ఏటా పెరుగుతున్నాయని ఎంఎస్‌డబ్ల్యూ వంటి ప్రొఫెషనల్ కోర్సులకు మంచి డిమాండ్ ఉందన్నారు. ఉర్దూ పరిజ్ఞానంతో ఏదైనా బ్యాచిలర్ డిగ్రీ/తత్సమాన కోర్సులో 45 శాతం మార్కులతో ఆసక్తి గల దరఖాస్తుదారులు ఎంఎస్‌డబ్ల్యూ కోర్సునకు దరఖాస్తు చేసుకోవాలన్నారు. ఆన్‌లైన్‌లో దరఖాస్తుకు చివరి తేదీ జూన్ 30వ తేదీ అని పేర్కొన్నారు. మరిన్ని వివరాలకు ఫోన్ నంబర్ 9958222106లో సంప్రదించాలని సూచించారు. S